

بندگی کا حق ادا کر رہا ہو۔

۵۔ لغات۔ اہل خرد : عقل و دانش والے لوگ۔

پابستگی : پابندی۔

شرح : جن لوگوں کو عقل و دانش کا دعویٰ ہے، آخر وہ کس خاص روش پر نازاں ہیں؟ کون سا خاص مسلک ہے، جسے وہ بطور امتیاز اپنا مسلک قرار دے سکتے ہیں۔ جس طرف نگاہ ڈالیے، سب عام راہ و رسم ہی کی پابندی میں مصروف نظر آتے ہیں۔

مرزا یہ حقیقت واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اہل عقل و دانش کے لیے عقلندی کا ثبوت کیا ہے؟ کیا انہوں نے عام لوگوں سے الگ ہو کر کوئی طریقہ اختیار کیا؟ آیا انہوں نے عام راہ و رسم کی پابندی چھوڑ دی؟ اگر اس کا جواب نفی میں ہے تو وہ فخر کس بات پر کر سکتے ہیں؟ عقل کا تقاضا یہ ہے کہ ایسی باتوں سے پرہیز کیا جائے جو نامعقول ہیں۔ عوام سینکڑوں ایسی باتیں اختیار کیے بیٹھے ہیں۔ اگر ان سے گریز نہیں، بے تعلقی نہیں تو صاحب عقل و دانش ہونا عملاً بیکار ہے۔

۶۔ شرح : بجنوری مرحوم فرماتے ہیں :

”یہ سرمستی اور مدہوشی کم مائیگی نہیں، بلکہ خمخانہ جاوید میں داخل ہو کر شراب بے اندازہ پی گئے۔ یہ کیف سرمدی ہے۔ عشق الہی کے نشے میں غرق ہیں۔ کون ایسا ہے، جو اس کیف میں سرشار ہو کر ہوشمند رہ سکتا ہے؟“

مجھے چاہو زمزم ہی پر چھوڑ دو۔ میں حرم پاک کے گرد طواف کرنے کے قابل نہیں، کیونکہ میں نے احرام کا جو لباس پہن رکھا ہے، وہ شراب سے بہت آلودہ ہو چکا ہے۔

یہاں زمزم پر رہنے اور حرم کے طواف سے احتراز کرنے کا مقصد خود واضح کر دیا، یعنی جامہ احرام کا ناپاک ہونا۔ زمزم پر رہیں گے تو اس کے مقدس